"اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔"
(البقرۃ 2: آیت 286)

معذور اور مریض کی نماز

قرآن و سنت اور علمائے کرام کے فتووں کی روشنی میں

ماخوذ از
فقہ السنہ۔ السید سابق

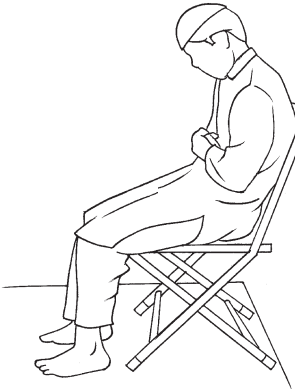

1

معذوری یا بیماری کی حالت میں کرسی پر بیٹھ
کر نماز پڑھنے کی کیفیت کے لئے یہ خاکہ
ملاحظہ فرمائیں۔

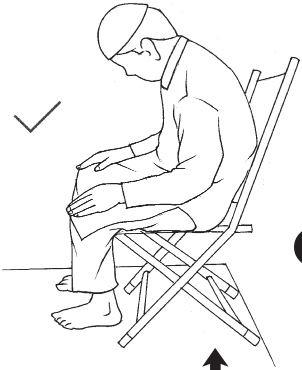

2

اس خاکہ کی طرح رکوع کریں۔

3

اس خاکہ کی طرح رکوع نہ کریں۔

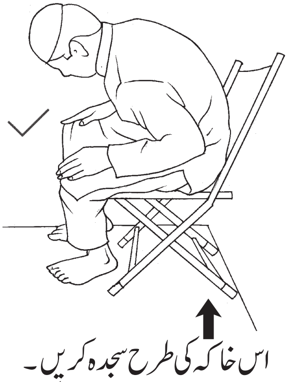

4

اس خاکہ کی طرح سجدہ کریں۔
رکوع کے مقابلہ میں تھوڑا زیادہ جھکئے۔

5

اس خاکہ کی طرح سجدہ نہ کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرمان الٰہی ہے:-(ترجمہ)''اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔''(البقرہ2:آیت286)

معذور اور مریض کی نماز

قرآن و سنت اور علمائے کرام کے فتووں کی روشنی میں

جمع و ترتیب : مولانا امان اللہ فیصل و مولانا مشتاق احمد شاکر
و مولانا عمر فاروق حفظہم اللہ تعالیٰ

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ تعالیٰ
و شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ تعالیٰ
و مولانا مفتی محمد عاکف رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ

معاونین : مولانا محمد عمر و سید عبد الودود حفظہما اللہ تعالیٰ

زیر نگرانی : محمد عبید اللہ عبد اللہ حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر : الاعلام الاسلامی

کمرہ نمبر **10**، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: **32627369 / 32210209**

طلب کیجئے.......... تقسیم کیجئے.......... ثواب دارین حاصل کیجئے

بطور صدقۂ جاریہ آپ یہاں اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
نماز کی فضیلت	3
نماز کی اہمیت	3
نماز میں خضوع وخشوع	4
نماز قبول ہونے کی شرائط	5
معذور کون ہے؟	6
قیام کو چھوڑنا کب جائز ہے؟	7
کرسی پر نماز پڑھنا کب جائز ہے؟	7
معذور یا مریض کی نماز	8
معذور یا مریض قیام کس طرح کرے؟	9
معذور یا مریض رکوع کس طرح کرے؟	10
معذور یا مریض قومہ (رکوع کے بعد قیام) کس طرح کرے؟	11
معذور یا مریض سجدہ کس طرح کرے؟	11
معذور یا مریض جلسہ (2 سجدوں کے درمیان بیٹھنا) کس طرح کرے؟	12
معذور یا مریض تشہد کس طرح کرے؟	12
معذور یا مریض کی باجماعت نماز کی اہمیت	13
بیٹھ کر نماز پڑھنے کی کیفیت	15
لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیفیت	15
معذور یا مریض کے لئے نماز کی معافی کب؟	16
معذور کی نماز کے بارے میں فتویٰ	16
معذور اور مریض کی نماز کے آداب	17
معذور اور مریض کی نماز کے بارے میں سوال وجواب	19

☆ وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

☆☆☆

☆ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

نماز کی فضیلت

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

''بلاشبہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔'' (العنکبوت **29** : آیت **45**)

احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم :

❶ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر بہتی ہو اور وہ اس نہر میں روزانہ **5** مرتبہ نہائے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اس کے بدن پر کسی بھی قسم کا میل کچیل باقی نہیں رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی مثال **5** نمازوں کی ہے، اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعے سے (بندوں کے) گناہ مٹا دیتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ ''جب فرض نماز کا وقت آ جائے، نمازی اچھی طرح وضو کرے اور خضوع وخشوع (نہایت عاجزی و انکساری) کے ساتھ رکوع و سجود کرے تو اس کی وہ نماز اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے جب تک کہ وہ بڑے گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور یہ سلسلہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔'' (مسلم۔ عن عثمان رضی اللہ عنہ)

نماز کی اہمیت

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

''نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔'' (الروم **30** : آیت **31**)

احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم :

❶ ''آدمی اور شرک یا کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز چھوڑ دینا ہے۔'' (مسلم۔ عن جابر رضی اللہ عنہ)

❷ ''قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر نماز درست ہوئی تو وہ کامیاب و کامران ہو گا اور اگر نماز درست نہ ہوئی تو ناکام و نامراد ہو گا۔'' (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

نماز میں خضوع وخشوع

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''یقیناً ایمان والوں نے کامیابی حاصل کر لی جو اپنی نماز میں عاجزی (خضوع و خشوع اختیار) کرتے ہیں۔'' (المؤمنون 23: آیات 1 تا 2)

دل کی عاجزی و انکساری کے احساس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور نماز ادا کرنا خضوع وخشوع کہلاتا ہے اور یہ اس آدمی کو نصیب ہوتا ہے جس نے اپنے دل کو نماز کے لئے فارغ کر لیا ہو، تمام کام کاج چھوڑ کر نماز میں مصروف ہو اور ہر کام کے مقابلے میں اسے نماز عزیز ہو۔

احادیث رسول ﷺ:

1 ''جو مسلمان نماز کا وقت پائے وہ اچھی طرح وضو کرے، خضوع وخشوع کے ساتھ نماز ادا کرے، عمدہ طریقے سے رکوع کرے۔ تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے بشرطیکہ وہ بڑے گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور یہ ہمیشہ ہوتا رہے گا۔'' (مسلم۔ عن عثمان رضی اللہ عنہ)

2 ''اللہ تعالیٰ نے (اپنے بندوں پر) 5 نمازیں فرض کی ہیں جو آدمی نماز کی ادائیگی کے لئے اچھی طرح وضو کرے، وقت پر نماز ادا کرے، رکوع اور خشوع کا مکمل خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی بخشش کا ذمہ لے لیا ہے اور جو اس طرح نہ کرے اللہ تعالیٰ نے اس کی بخشش کا کوئی ذمہ نہیں لیا وہ چاہے تو اسے بخش دے چاہے تو اسے سزا دے۔'' (ابوداؤد۔ عن عبادہ رضی اللہ عنہ)

3 ''اس امت میں سب سے پہلے خضوع وخشوع ختم ہو گا، ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ ایک بھی آدمی خضوع وخشوع والا نظر نہیں آئے گا۔'' (طبرانی۔ عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)

4 ''سب سے بڑا چور نماز کا چور ہے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ، وہ نماز کی چوری کس طرح کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز میں رکوع اور سجدہ صحیح طریقے سے (خضوع وخشوع سے) نہیں کرتا۔''

(مسند احمد۔عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

نماز قبول ہونے کی شرائط

حالت امن ہو یا حالت خوف، گرمی ہو یا سردی، تندرستی ہو یا بیماری، حتیٰ کہ دشمنوں سے جنگ کے دوران بھی حالات کے مطابق نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے چند دن پہلے بیماری کی حالت میں امت کو آخری وصیت نماز کی پابندی کرنے کی فرمائی۔'' (ابن ماجہ۔عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

نماز کی قبولیت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

1 نمازی کا جسم، لباس اور نماز کی جگہ پاک صاف ہو۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

'' اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھئے۔'' (المدثر 74: آیت 4)

2 نماز خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اس میں کوئی دکھلاوا نہ ہو۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''ایسے نمازیوں کے لئے ویل (جہنم کی وادی) ہے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو ریاکاری (دکھلاوے کا عمل) کرتے ہیں۔'' (الماعون 107: آیات 4 تا 6)

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

''جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا۔'' (مسند احمد۔عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ)

③ نماز سنت نبوی کے مطابق ہو۔

حدیث رسول ﷺ :

❶ ''جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اسی طرح تم نماز پڑھو۔''

(بخاری۔عن مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ)

❷ ''ایک آدمی نے مسجد میں آ کر نماز پڑھی پھر آپ ﷺ کو سلام کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: نماز دہراؤ، تم نے نماز نہیں پڑھی۔ 2 مرتبہ ایسا ہی ہوا تیسری مرتبہ صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ ، آپ ﷺ مجھے نماز سکھا دیجئے۔آپ ﷺ نے اسے اطمینان کے ساتھ نماز پڑھنے کی تعلیم دی۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: رکوع، سجود اور دیگر ارکان نماز میں اطمینان نہ کرنے سے نماز قبول نہیں ہوتی ﴾

معذور کون ہے؟

ایسا آدمی جو نماز کے کسی رکن کو ادا کرتے ہوئے ناقابل برداشت تکلیف محسوس کرے یا مرض کے بڑھ جانے یا شفایابی میں تاخیر کا غالب گمان رکھے وہ شریعت کی رو سے معذور ہے۔اسے شریعت نے اس کی طاقت کے مطابق وہ رکن ادا کرنے کی اجازت دی ہے۔مثلاً اگر کوئی آدمی کھڑا ہونے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ بیٹھ کر قیام، رکوع وسجدہ کر سکتا ہے۔

(نوٹ: بعض لوگ گھٹنوں یا قدموں میں معمولی تکلیف کی وجہ سے فرض نماز میں قیام چھوڑ کر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ان کی یہ نماز درست نہیں۔اسی طرح بعض لوگ سجدہ کی طاقت رکھنے کے باوجود کرسی یا زمین پر بیٹھ کر اشارے سے سجدہ کرتے ہیں، ان کا بھی یہ عمل شریعت کی رو سے درست نہیں ہے)

قیام کو چھوڑنا کب جائز ہے؟

معذور یا مریض میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یعنی کھڑے ہونے سے اسے شدید تکلیف ہو یا کھڑے ہوتے ہی گر جاتا ہو یا مرض کے بڑھ جانے کا خوف (ظن غالب) ہو تو اسے قیام چھوڑنے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔

(نوٹ: اگر تھوڑی دیر کے لئے ہی کھڑے ہونے کی طاقت ہو تو اتنی دیر کھڑا ہونا ضروری ہے اگرچہ دیوار یا لاٹھی وغیرہ کا سہارا لینا پڑے اور صرف بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں)

کرسی پر نماز پڑھنا کب جائز ہے؟

جب مریض یا معذور اس قدر کمزور ہو کہ اس کے لئے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا تو درکنار زمین پر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے میں اسے بہت مشکل پیش آ رہی ہو تو اس صورت میں اسے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے کے 3 درجے ہیں:

پہلا درجہ: کوئی آدمی زمین پر سر رکھ کر سجدہ کر سکتا ہو تو اس کے لئے زمین پر ناک' پیشانی ٹکا کر سجدہ کرنا لازم ہے۔ کرسی پر بیٹھ کر محض اشارے سے یا کسی چیز پر سر رکھ کر سجدہ کرنے سے اس کی نماز ادا نہیں ہوگی۔

(نوٹ: عام طور پر جو لوگ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں ان میں سے اکثر زمین پر بیٹھ کر سجدہ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور مسئلہ سے ناواقفیت کی وجہ سے کرسی پر بیٹھ کر اشارے سے نماز ادا کرتے ہیں۔ مسجدوں میں کرسیوں کا یہ نیا رواج اکثر نمازیوں کی نمازوں میں خلل کا باعث بنتا ہے حالانکہ کرسی پر بیٹھ کر اشارہ سے نماز پڑھنا سخت ترین مجبوری اور عذر کے آخری درجہ میں ہے جس کی تفصیل کتاب کے آخر میں

دیکھئے۔اس مسئلہ کو اچھی طرح سمجھنے اور مساجد میں اس کا اعلان نہایت ضروری ہے)

دوسرا درجہ: اگر کوئی معذور یا مریض زمین پر سجدہ کرتے وقت زمین پر سر ٹکانے کی طاقت نہ رکھتا ہو لیکن رکوع سے زیادہ سر جھکا سکتا ہو تو وہ سجدہ کے لئے رکوع کی نسبت زیادہ سر جھکائے محض اشارہ سے اس کا سجدہ کرنا درست نہیں ہے۔

تیسرا درجہ: اگر کسی معذور یا مریض میں سر جھکانے کی بھی طاقت نہیں تو اسے زمین یا کرسی پر بیٹھ کر اشارہ سے سجدہ کرنے کی اجازت ہے۔

مندرجہ بالا درجات میں سے پہلے درجے کے معذور یا مریض کا کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔ دوسرے درجے کے معذور یا مریض کو زمین پر بیٹھ کر سجدہ کے لئے رکوع کی نسبت سر زیادہ جھکانا لازم ہے۔تیسرے درجہ کا معذور یا مریض کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ شریعت کی رو سے معذور یا مریض کے لئے کرسی پر بیٹھنے کی نسبت زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنا افضل ہے، اس میں کامل عبدیت اور بندگی کا اظہار ہے جو نماز کا اصل مقصود ہے۔(پڑھئے ترجمہ وتفسیر المؤمنون 23: آیات 1 تا 2)

(نوٹ: کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے والے حضرات خود فیصلہ کریں کہ آیا ان کا عذر تیسرے درجہ میں ہے یا نہیں اور کیا اجازت ہونے کے باوجود افضل اور بہتر پر عمل کرنا زیادہ اچھا نہیں ہے؟ معذور کے لئے تو شریعت نے رعایت رکھی ہے لیکن مسئلہ کو جانے بغیر محض لوگوں کی دیکھا دیکھی عمل کرنا درست نہیں)

معذور یا مریض کی نماز

جو معذور یا مریض ارکان نماز صحیح طور پر ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں شریعت نے ان کی معذوری اور مرض کا لحاظ رکھتے ہوئے انہیں ان کی طاقت کے مطابق ارکان نماز ادا کرنے کی تعلیم دی ہے۔

معذور یا مریض قیام کس طرح کرے؟

❶ معذور یا مریض اگر بغیر کسی سہارے کے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو تو کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی کوشش کرے۔

❷ اگر بغیر سہارے کے کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو کسی چیز کا سہارا لے کر کھڑے ہو کر نماز ادا کرے۔

❸ اگر سہارا لے کر کھڑے ہونے میں بھی مشکل پیش آ رہی ہو یا بیماری بڑھنے کا امکان ہو تو زمین پر یا کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرے۔

❹ اگر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی ممکن نہ ہو تو لیٹ کر اشاروں سے نماز ادا کرے۔

فرمان الٰہی ہے: ۔ (ترجمہ)

''اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے ہوا (قیام کیا) کرو۔'' (البقرہ **2**: آیت **238**)

(کرسی پر بیٹھ کر قیام کرنے کی کیفیت کے لئے ملاحظہ فرمایئے انسائیڈ ٹائٹل خاکہ نمبر **1**)

احادیث رسول اکرم ﷺ:

❶ '' مجھے بواسیر کی بیماری تھی (جس کی وجہ سے مجھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں مشکل پیش آ رہی تھی) میں نے آپ ﷺ سے نماز کی ادائیگی کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت ہو تو) کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو، اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو پہلو (کروٹ) پر لیٹ کر (قبلہ کی طرف رخ کر کے اشاروں سے) نماز پڑھو۔'' (بخاری۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: سنن نسائی میں یہ بھی آیا ہے کہ اگر پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو چت (سیدھا) لیٹ کر نماز پڑھو ﴾

❷ ''(عمر کے آخری حصہ میں) جب رسول اکرم ﷺ کا وزن بڑھ گیا تو آپ ﷺ

کسی چیز کا سہارا لے کر نماز میں قیام کرنے لگے۔" (ابوداؤد۔عن امّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا)

❸ "میں نے آپ ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آدمی کھڑا ہو کر (نفل) نماز پڑھے تو یہ افضل ہے اور جو (بلا عذر) بیٹھ کر نماز پڑھے اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابلے میں آدھا ثواب ملتا ہے اور جو (بلا عذر) لیٹ کر نماز پڑھے اسے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے مقابلے میں آدھا ثواب ملتا ہے۔" (بخاری۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: شرعی عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نماز کا پورا ثواب ملتا ہے ﴾

(مزید پڑھئے سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 19 تا 24 اور دیکھئے انسائیڈ ٹائٹل خاکہ نمبر 1)

معذور یا مریض رکوع کس طرح کرے؟

❶ معذور یا مریض کھڑے ہو کر رکوع کرنے کی کوشش کرے۔

❷ معذور یا مریض اگر اصل حالت میں رکوع نہ کر سکتا ہو تو زمین یا کرسی پر بیٹھ کر سر کو تھوڑا سا آگے جھکا کر رکوع کرے، یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف اشارہ سے رکوع کرے۔

❸ معذور یا مریض خواہ اصلی حالت میں رکوع کرے یا بیٹھ یا لیٹ کر، اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھے۔ اگر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا مشکل ہو تو جہاں تک ہاتھ جا سکتے ہوں وہاں رکھ لے۔

❹ حالت رکوع میں انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔

(کرسی پر بیٹھ کر رکوع کرنے کی کیفیت کے لئے ملاحظہ فرمایئے انسائیڈ ٹائٹل خاکہ نمبر 2 اور 3)

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

① "اے ایمان والو، رکوع اور سجدہ کرو..........۔" (الحج 22: آیت 77)

② "رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔" (البقرہ 2: آیت 43)

احادیث رسول اکرم ﷺ :

❶ ''اطمینان سے رکوع کرو۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ ''نبی کریم ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی۔آپ ﷺ نے اسے دیکھا کہ وہ سامنے تکیہ رکھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: اگر زمین پر نماز پڑھنے کی طاقت ہو تو زمین پر نماز پڑھو۔اگر یہ طاقت نہ ہو تو پھر اشاروں سے نماز پڑھو اور سجدہ کرتے وقت رکوع سے زیادہ جھکو۔'' (بیہقی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : سامنے تکیہ رکھ کر نماز پڑھنا درست نہیں لیکن تکلیف ہو تو گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھ سکتا ہے ﴾

(مزید پڑھیے سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 19 تا 24 اور دیکھئے انسائیڈ ٹائٹل خاکہ نمبر 2 اور 4)

معذور یا مریض قومہ (رکوع کے بعد قیام) کس طرح کرے؟

❶ معذور یا مریض رکوع کرنے کے بعد اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو زمین یا کرسی پر بیٹھ کر قومہ (رکوع کے بعد قیام) ادا کرے۔

❷ بیٹھ کر قومہ کرنے کی صورت میں اپنے دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے۔

❸ قومہ کی صورت میں ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں۔

معذور یا مریض سجدہ کس طرح کرے؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

''اے ایمان والو، رکوع اور سجدہ کرو۔'' (الحج 22 : آیت 77)

حدیث رسول اکرم ﷺ :

''اطمینان سے سجدہ کرو۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❶ جب معذور یا مریض بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور وہ سجدہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اس پر سجدہ کرنا لازم ہے۔

❷ اگر کوئی معذور یا مریض بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ سجدہ کے لئے آگے کی طرف تھوڑا جھکے لیکن رکوع سے کچھ زیادہ جھکے تاکہ رکوع اور سجدہ میں فرق ہو۔

❸ اگر اس میں جھکنے کی بھی طاقت نہ ہو تو صرف اشارہ سے سجدہ کرے۔

❹ حالت سجدہ میں انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ رخ ہوں۔

حدیث رسول اکرم ﷺ:

''سجدہ کی حالت میں رکوع کی نسبت زیادہ جھکو۔'' (بیہقی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❺ سجدہ کی حالت میں ہاتھ آگے نہ بڑھائیے۔

(مزید پڑھئے سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 19 تا 24 اور دیکھئے انسائیڈ ٹائٹل خاکہ نمبر 4 اور 5)

معذور یا مریض جلسہ (2 سجدوں کے درمیان بیٹھنا) کس طرح کرے؟

معذور یا مریض ایک سجدہ مکمل کرنے کے بعد دوسرے سجدہ سے پہلے جلسہ کی حالت میں تشہد میں بیٹھنے کی طرح زمین یا کرسی پر بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے۔

معذور یا مریض تشہد کس طرح کرے؟

معذور یا مریض 2 رکعت کے بعد تشہد کے لئے اس طرح بیٹھے کہ اپنا دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھے، انگوٹھے کی جڑ پر اپنی درمیانی (بڑی) انگلی رکھ کر حلقہ بنائے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے۔

حدیث رسول اکرم ﷺ:

''رسول اللہ ﷺ جب تشہد کے لئے بیٹھتے تو دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ

بائیں گھٹنے پر رکھتے اور (اپنے دائیں ہاتھ کے) انگوٹھے کی جڑ پر اپنی درمیانی (بڑی) انگلی رکھ کر حلقہ بناتے ہوئے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ فرماتے (اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے)۔'' (مسلم۔عن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ)

(مزید پڑھئے سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 19 تا 24)

معذور یا مریض کی باجماعت نماز کی اہمیت اور کیفیت

مسلمان آدمی خواہ تندرست ہو یا معذور یا مریض اسے باجماعت نماز ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور آپ ﷺ نے احادیث مبارکہ میں باجماعت نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے اور باجماعت نماز پڑھنے پر 27 درجے زیادہ ثواب ملنے اور بغیر شرعی عذر کے باجماعت نماز نہ پڑھنے پر سخت وعید فرمائی ہے۔

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

❶ ''اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (باجماعت) رکوع کرو۔'' (البقرہ 2: آیت 43)

﴿ وضاحت: باجماعت نماز ادا کرو ﴾

❷ ''اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا (یعنی معذور آدمی جیسے ممکن ہو باجماعت نماز پڑھ لے)۔'' (البقرہ 2: آیت 286)

﴿ وضاحت: جس طرح ممکن ہو نماز ادا کرو ﴾

احادیث رسول اکرم ﷺ:

❶ ''باجماعت نماز پڑھنے کا اکیلے نماز پڑھنے سے 27 درجے زیادہ ثواب ملتا ہے۔''

(بخاری، مسلم۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

❷ ''اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، میں چاہتا ہوں کہ میں

لوگوں کو لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں۔ جب لکڑیاں جمع ہو جائیں تو میں لوگوں کو نماز کا حکم دوں پھر جب نماز کی اقامت ہو جائے تو میں لوگوں میں سے کسی کو امامت کرنے کے لئے کہوں پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو (بغیر کسی شرعی عذر کے باجماعت) نماز میں حاضر نہیں ہوئے تو میں ان کے گھروں کو جلا دوں۔"

(بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: غور کیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمۃ للعالمین ہونے کے باوجود بلا شرعی عذر جماعت میں شریک نہ ہونے والوں کے لئے کتنے سخت الفاظ استعمال فرمائے ہیں ﴾

3 "ایک نابینا صحابی (حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ) نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے مسجد تک ہاتھ پکڑ کر لانے والا کوئی نہیں۔ لہٰذا مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت عنایت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رخصت دے دی۔ جب وہ واپس جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر پوچھا: کیا تم (اپنے گھر میں) اذان کی آواز سنتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اذان کی پکار قبول کر کے مسجد میں آؤ۔" (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: جب ایک نابینا آدمی کو باجماعت نماز ادا کرنے کا حکم ہے
تو عام لوگوں کو بدرجہ اولیٰ باجماعت نماز کی پابندی کا حکم ہے ﴾

4 "جس شخص نے نماز کے لئے پکارنے والے کی پکار کو سنا اور اسے کوئی شرعی عذر بھی لاحق نہ ہو تو اس کی گھر میں پڑھی ہوئی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عذر کیا ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوف یا بیماری۔" (ابو داؤد، ابن ماجہ۔عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

5 "ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے نیچے گر کر زخمی ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دوران ہمیں بیٹھ کر (زخمی حالت میں ہی) نماز پڑھائی۔" (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : امام یا مقتدی اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے یا پڑھانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ جائے نماز یا کرسی پر بیٹھ کر بھی نماز پڑھ یا پڑھا سکتا ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے بیماری کی حالت میں مصلّے پر بیٹھ کر نماز پڑھائی تھی ﴾

بیٹھ کر نماز پڑھنے کی کیفیت

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا افضل ہے لیکن بیماری یا معذوری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کی بھی اجازت ہے اور بیٹھنے کی کیفیت مندرجہ ذیل حدیث میں ذکر ہوئی ہے۔

حدیث رسول اکرم ﷺ :

''میں نے نبی کریم ﷺ کو (آپ ﷺ کے آخری ایام کے دوران بیماری کی حالت میں) چوکڑی مار کر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔'' (نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : تشہد میں بیٹھنے کی طرح بیٹھ کر بھی نماز ادا کی جا سکتی ہے۔ اگر چوکڑی مار کر یا تشہد میں بیٹھنے کی طرح بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی ممکن نہ ہو تو کرسی پر بیٹھ کر اشاروں سے بھی نماز ادا کی جا سکتی ہے لیکن زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنا بہتر ہے اس لئے کہ نماز عاجزی و انکساری کا نام ہے اور زمین پر بیٹھنے میں عاجزی و انکساری کا اظہار زیادہ ہوتا ہے ﴾

لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیفیت

اگر کوئی بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے لیٹ کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے اگر پہلو کے بل لیٹنا آسان ہو تو قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرے جیسا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے نماز پڑھنے کی تعلیم دی تھی۔ اگر پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھنے میں مشکل ہو تو سیدھے لیٹ کر نماز پڑھے، اگر ممکن ہو تو اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کرے۔

حدیث رسول اکرم ﷺ :

’’مریض اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو تو کھڑے ہو کر ورنہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور اگر سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو سر یا آنکھوں کے اشارے سے سجدہ کرے لیکن سجدے میں رکوع سے زیادہ سر جھکائے ، اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو دائیں پہلو قبلے کی طرف لیٹ کر نماز پڑھے ، اگر پہلو پر لیٹنے کی بھی طاقت نہ ہو تو سیدھا لیٹ کر نماز پڑھے۔ اگر ممکن ہو تو اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرے۔‘‘

(دار قطنی ۔عن علی رضی اللہ عنہ)

معذور یا مریض کے لئے نماز کی معافی کب؟

اگر کوئی معذور یا مریض نہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہو ، نہ بیٹھ کر ، نہ لیٹ کر اور نہ ہی اشاروں سے تو وہ اپنے دل ہی دل میں جس حالت میں بھی ہو نماز پڑھے اس لئے کہ جب تک انسان کی عقل کام کر رہی ہو اس پر نماز پڑھنا لازم ہے۔

(مزید پڑھئے سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 19 تا 24)

معذور کی نماز کے بارے میں فتویٰ

سوال: میرے والد صاحب کو بائیں جانب فالج ہے جس کی وجہ سے وہ حرکت نہیں کر سکتے ، وہ نہ چل سکتے ہیں اور نہ ہی خود بیت الخلا جا سکتے ہیں۔ 10 برس سے ان کی حالت یہی ہے لیکن 3 یا 4 ماہ سے اس مرض میں شدت پیدا ہو چکی ہے ۔کیا وہ نماز چھوڑ سکتے ہیں کیونکہ وہ نماز کے لئے طہارت حاصل نہیں کر سکتے؟ بیماری کی حالت میں جو نمازیں انہوں نے ادا نہیں کیں ان کا کیا کیا جائے؟

جواب: مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت جب تک ہوش و حواس قائم ہوں اس سے نماز ساقط (معاف) نہیں ہوتی وہ اپنی حالت کے مطابق نماز ادا کرے گا۔

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا فرمان ہے: (ترجمہ)

’’جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنتے اور اطاعت کرتے رہو۔‘‘ (التغابن 64: آیت 16)

حدیث رسول اکرم ﷺ:

’’نماز کھڑے ہو کر ادا کرو، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہیں تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو پھر پہلو کے بل لیٹ کر۔‘‘ (بخاری۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

آپ کے والد جنہیں فالج کی بیماری ہے اگر وہ اپنے صحیح ہاتھ سے وضو کر سکتے ہیں تو وضو کریں ورنہ کوئی اور آدمی انہیں وضو کرائے اور اگر وہ پانی سے وضو نہیں کر سکتے تو پھر تیمّم کریں اور اگر خود تیمّم نہیں کر سکتے تو کوئی دوسرا آدمی انہیں تیمّم کرائے۔ ان کے گھر والوں یا ان کے پاس کوئی بھی موجود شخص اپنے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر طہارت کی نیت سے مریض کے چہرے اور اس کے ہاتھوں پر پھیرے وہ اپنی حالت کے مطابق بیٹھ کر یا پہلو کے بل لیٹ کر رکوع اور سجدہ کے لئے حسب طاقت سر سے اشارہ کر کے نماز ادا کریں۔ اگر وہ فالج کی وجہ سر سے اشارہ نہیں کر سکتے تو پھر سجدہ اور رکوع میں آنکھوں سے اشارہ کر کے نماز ادا کر لیں۔

الحمد للہ دین میں آسانی اور سہولت ہے لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ نماز بالکل ادا ہی نہ کی جائے اور جو نمازیں ادا نہیں کیں بقدر طاقت انہیں ادا کرے۔

(المنتقی من فتاوٰی الفوزان)

معذور اور مریض کی نماز کے آداب

❶ معذور یا مریض جماعت کے ساتھ اس طرح نماز پڑھیں کہ دوسرے نمازیوں کو تکلیف نہ پہنچے۔

❷ پیچھے ایک طرف نماز پڑھیں۔

❸ جماعت کے ساتھ کرسی یا زمین پر بیٹھ کر اس طرح نماز پڑھیں کہ صف میں خلل پیدا نہ ہو اور نہ ہی صف کی خوبصورتی ختم ہو۔

❹ سجدہ کی حالت میں اپنے ہاتھ یا پنجے گھٹنے سے باہر نہ نکالیں اس لئے کہ حدیث میں اس کی ممانعت ہے۔ اسی طرح رکوع سے کھڑے ہونے پر بھی دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھیں۔

❺ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے وقت قیام کی صورت میں اس طرح کھڑے ہوں کہ دوسرے نمازیوں کو ناگوار نہ گزرے اور انہیں تکلیف نہ پہنچے۔ اس لئے کہ کسی بھی مسلمان کو تکلیف پہنچانا منع ہے۔

❻ انفرادی نماز پڑھنے کا حکم الگ ہے مگر جماعت کے ساتھ نماز اس طرح پڑھنی چاہئے کہ دوسروں کو زحمت نہ ہو اور صف بندی اور صف کی خوبصورتی خراب نہ ہو۔

❼ سجدہ کی ادائیگی کے وقت ہاتھ آگے نہ بڑھائیں بلکہ رکوع اور سجدہ میں فرق کے لئے سر کم یا زیاد جھکائیں۔ یعنی رکوع میں سر کم جھکائیں اور سجدہ میں زیادہ۔

❽ رکوع کی حالت میں انگلیاں کھلی رکھیں۔

❾ سجدہ کی حالت میں انگلیاں بند رکھیں۔

❿ شہادت کی انگلی رفع (اٹھانے) سے پہلے عام حالت پر رکھیں۔

⓫ اگر رکوع یا سجدہ اصل حالت میں کرنے کی طاقت نہ ہو تو سر کو تھوڑا آگے جھکا کر رکوع اور سجدہ کریں اگر سر کو آگے جھکانے کی بھی طاقت نہ ہو تو صرف اشارہ سے رکوع اور سجدہ کریں۔

معذور اور مریض کی نماز کے بارے میں سوال و جواب

سوال ❶: معذور شخص باجماعت نماز کرسی پر بیٹھ کر کس طرح ادا کرے؟

جواب ❶: جو معذور زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کر سکتا ہے یعنی وہ کرسی پر بیٹھ کر تکبیر تحریمہ (اللہ اکبر) کے بعد ہاتھ باندھ لے اور رکوع کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور اپنے سر کو تھوڑا سا آگے کی طرف جھکائے۔ پھر کرسی پر عام حالت میں بیٹھ کر قومہ کرے پھر سجدہ کرتے وقت اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے اپنے سر کو آگے کی طرف جھکائے لیکن رکوع کی نسبت تھوڑا زیادہ جھکے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے: ''کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھو۔'' (بخاری۔ عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ) معذور یا مریض میں اگر رکوع اور سجدہ میں جھکنے کی طاقت بھی نہ ہو تو سر یا آنکھوں کے اشارہ سے نماز کے تمام ارکان ادا کرے۔ آپ ﷺ کی حدیث ہے: ''اپنی طاقت کے مطابق زمین پر ہی نماز پڑھو اگر یہ ناممکن ہو تو پھر اشارے سے پڑھ لو اور سجدہ رکوع سے زیادہ جھک کر کرو۔''

(بیہقی۔ کتاب الصلوٰۃ، باب الایماء بالرکوع والسجود اذا عجز عنہما)

(نوٹ: جماعت کے ساتھ نماز کی ادائیگی کی صورت میں معذور شخص اپنی کرسی کے پچھلے پائے کو صف کے آخری کنارے پر رکھے تا کہ کرسی پر نماز پڑھنے کی صورت میں صف بندی میں خلل پیدا نہ ہو اور پیچھے والے نمازی کو سجدہ کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو)

سوال ❷: معذور شخص اکیلا نماز کرسی پر بیٹھ کر کس طرح ادا کرے؟

جواب ❷: معذور شخص اکیلے نماز کرسی پر بیٹھ کر باجماعت نماز کی ادائیگی کی طرح سے ہی ادا کرے۔

سوال ③: وہ معذور یا مریض جس کے گھٹنے یا قدم میں تکلیف ہو، وہ نماز کیسے پڑھے؟

جواب ③: اگر گھٹنوں یا قدموں میں معمولی تکلیف ہو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی کوشش کرے، اگر تکلیف اتنی زیادہ ہو کہ کھڑے ہوتے ہی گر جائے یا مرض کے بڑھ جانے یا شفایابی میں دیر لگ جانے کا غالب گمان ہو یا تکلیف نا قابل برداشت ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے لیکن تھوڑی دیر کے لئے بھی کھڑے ہونے کی طاقت ہو تو کھڑا ہونا ضروری ہے۔ اگرچہ دیوار یا لاٹھی وغیرہ کے ساتھ ٹیک لگانا پڑے۔

سوال ④: اگر کوئی قیام کھڑا ہو کر اور رکوع بھی صحیح طرح کر سکتا ہے لیکن سجدہ زمین پر نہ کر سکتا ہو تو کیا وہ کرسی پر بیٹھ کر سجدہ کر سکتا ہے؟

جواب ④: ایسا آدمی قیام اور رکوع تو اصلی حالت میں کرے سجدہ کے لئے زمین یا کرسی پر بیٹھ کر تھوڑا سا آگے کی طرف جھک کر سجدہ کرے یہ بھی ممکن نہ ہو تو اشارہ سے سجدہ کرے۔

سوال ⑤: اگر کوئی شخص رکوع وسجدہ دونوں نہ کر سکتا ہو تو کس طرح نماز پڑھے؟

جواب ⑤: ایسا شخص کھڑے کھڑے اشارے سے تمام ارکان نماز ادا کرے اگر بیٹھ سکتا ہو تو بیٹھ کر اشارے سے ارکان نماز ادا کرے۔

سوال ⑥: حالت رکوع اور سجدہ میں دونوں ہاتھ کہاں ہوں یعنی کیا ہر صورت میں دونوں گھٹنوں پر رکھے ہوئے ہوں یا سجدہ کی حالت میں ہاتھ آگے ہوں؟

جواب ⑥: رکوع وسجدہ کی حالت میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر ہوں۔ جیسا کہ تشہد کی حالت میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے ہیں، سجدے کی ادائیگی کے اظہار کے لئے ہاتھ آگے بڑھانا غلط طریقہ ہے۔ ایسا مت کریں، صرف رکوع کے مقابلہ میں تھوڑا زیادہ جھک جائیں۔

سوال ❼: رکوع اور سجدہ کی حالت میں جب ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں گے اس وقت انگلیاں کس حالت میں ہوں یعنی کھلی ہوں یا بند ۔ اسی طرح شہادت والی انگلی کی کیفیت کیا ہو؟

جواب ❼: رکوع کی حالت میں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوں ۔ سجدہ میں ملی ہوئی ہوں۔ شہادت کی انگلی اٹھا کر اس سے اشارہ کریں جس طرح عام حالت میں کرتے ہیں۔

سوال ❽: اگر کوئی معذور سجدہ کرتے وقت گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھ لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب ❽: اگر جگہ وسیع اور کشادہ ہو تو ایسا شخص اپنے نیچے گدا بچھا لے اور اس پر سجدہ کرے اگر جگہ تنگ ہو تو صرف بیٹھنے کی جگہ پر گدا بچھا کر اس پر بیٹھ کر نماز پڑھ لے اگر کسی مجبوری کی وجہ سے صرف گھٹنوں کے نیچے گدا یا تکیہ رکھ لے تب بھی جائز ہے۔

سوال ❾: انتہائی معذور بستر پر کس طرح نماز ادا کرے؟

جواب ❾: جیسے ممکن ہو، بیٹھے، لیٹے یا اشارے سے نماز ادا کرے۔

سوال ❿: کب تک نماز پڑھنا فرض ہے؟

جواب ❿: جب تک ہوش و حواس قائم ہیں نماز پڑھنا فرض ہے، خواہ اشارے سے ہی ادا کرے۔

سوال ⓫: جب بے ہوش ہو جائے تو کیا نماز معاف ہو جاتی ہے؟

جواب ⓫: بے ہوش ہونے سے پہلے تک جس نماز کا وقت ہو چکا ہے ہوش میں آنے کے بعد وہ نماز ادا کرے ۔ ایک آدھ دن بے ہوشی کی حالت میں ہو تو ہوش میں آنے کے بعد ایک ساتھ نماز ادا کرے۔ بے ہوشی اگر کئی دنوں تک جاری رہی تو بے ہوشی کے دوران کی نمازیں معاف ہیں۔ (نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

سوال ⓬: اگر کوئی شخص فالج کی وجہ سے بول نہیں سکتا، بظاہر وہ تسبیح بھی نہیں پڑھ

سکتا تو وہ نماز کس طرح ادا کرے؟

جواب ⓬: جس قدر زبان سے حرکت وحروف کی ادائیگی ممکن ہو ادا کرے ورنہ دل ہی دل میں پڑھتا رہے۔

سوال ⓭: اگر کوئی شخص کسی حادثے میں بازوں یا کوئی اور عضو سے معذور ہو جائے اور وہ طہارت حاصل نہ کر سکے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب ⓭: حصول طہارت میں جس حد تک ممکن ہو دوسروں سے مدد لے، اس میں اپنے تمام وسائل استعمال کرے اور نماز ادا کرے۔

سوال ⓮: جو آدمی قیام اور سجدہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے لیکن رکوع کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ کیسے نماز ادا کرے؟

جواب ⓮: ایسا آدمی کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور سر کے اشارہ سے رکوع کرے پھر اصلی حالت میں سجدہ کرے۔ اشارہ سے رکوع صرف اس صورت میں جائز ہے کہ وہ ذرا سا بھی جھکنے پر قادر نہ ہو، اگر اس قدر جھک سکے کہ ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں تک پہنچ جائیں تو اس صورت میں محض سر کے اشارہ سے رکوع کرنا جائز نہیں بلکہ جس قدر ممکن ہو باقاعدہ رکوع کرے۔

سوال ⓯: عام طور پر گھر میں عورتیں تخت پر بیٹھ کر نماز پڑھتی ہیں، ان کے لئے رکوع، سجدہ کا کیا حکم ہے؟

جواب ⓯: بغیر عذر کے تخت پر بیٹھ کر فرض نماز پڑھنا جائز نہیں، ہاں اگر قیام کرنے کی طاقت نہ ہو تو تخت پر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔ اگر رکوع وسجدہ کی طاقت نہ ہو تو بیٹھے بیٹھے سر کے اشارہ سے رکوع وسجدہ کرے اور سجدہ میں سر کو رکوع سے زیادہ جھکائے اور اگر رکوع وسجدہ کی طاقت ہو تو اشارہ سے رکوع وسجدہ کافی نہ ہوگا بلکہ تخت پر باقاعدہ رکوع وسجدہ کرنا ضروری ہوگا۔

سوال ⓰: جو معذور یا مریض بیٹھ کر نماز ادا کرے لیکن وہ زیادہ دیر تک ٹانگیں موڑ کر بیٹھ نہیں سکتا، اس کے لئے نماز کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟

جواب ⓰: جو معذور یا مریض بیٹھ کر نماز پڑھنے کی صورت میں زیادہ دیر تک ٹانگیں موڑ کر نہیں بیٹھ سکتا، اس کے لئے جیسے بیٹھنا ممکن ہو زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کرے بلاوجہ کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا نہ کرے۔ اگر وہ رکوع وسجدہ اصل حالت میں کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو اصل حالت میں رکوع وسجدہ کرے۔ اگر اصل حالت میں رکوع و سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو اشاروں سے رکوع وسجدہ کرے۔ اگر زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں ہے تو کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرے لیکن سجدہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ زمین پر اتر کر باقاعدہ سجدہ کرے پھر کرسی پر بیٹھ جائے۔

سوال ⓱: دل کے مریض نماز کیسے ادا کریں؟

جواب ⓱: اگر دل کا مریض سر ٹکا کر باقاعدہ سجدہ کرنے میں دل پر بوجھ محسوس کرتا ہے اور اس سے بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ ہے تو وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے اور اشارے سے رکوع وسجدہ کرے گا لیکن سجدہ رکوع سے زیادہ جھک کر کرے۔

سوال ⓲: کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی صورت میں پاؤں زمین پر ٹکانا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب ⓲: اگر کوئی معذور کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرے تو سجدہ کی ادائیگی کے وقت اگر وہ زمین پر یا زمین پر رکھی ہوئی کسی چیز یا کرسی کے کسی حصہ پر اپنا پاؤں یا پاؤں کا کچھ حصہ ٹکانے کی طاقت رکھتا ہے تو ضرور ٹکائے اگر پاؤں ٹکانے کی طاقت نہ ہو تو پاؤں زمین پر ٹکائے بغیر بھی اس کا سجدہ ادا ہو جائے گا۔

سوال ⓳: کرسی پر سجدہ کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب ⓳: نماز پڑھتے وقت کرسی پر سجدہ کرنے سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ اگر وہ

باقاعدہ سر ٹکا کر سجدہ کرنے پر قادر ہو تو اس میں 2 صورتیں ہیں:

① اگر وہ زمین پر اتر کر باقاعدہ سجدہ کرنے پر قادر ہے تو وہ زمین پر اتر کر سجدہ کرے پھر کرسی پر بیٹھے۔

② اگر وہ زمین پر اتر کر سجدہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ کرسی پر بیٹھے بیٹھے سر کو آگے جھکا کر سجدہ کرے اگر سر جھکانے کی بھی طاقت نہ ہو تو اشارہ سے سجدہ کرے۔

سوال ⑳: صف میں کرسی رکھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب ⑳: صف میں کرسی اس طرح رکھی جائے کہ اس کا پچھلا پایہ صف کے کنارے پر ہو۔ بیٹھے کی صورت میں معذور افراد کا کندھا دیگر نمازیوں کے کندھے کے برابر اور سیدھ میں آ جائے لیکن اگر ایسے افراد قیام کرتے ہوں اور رکوع وسجدہ کرسی پر بیٹھ کر ادا کرتے ہوں تو اس صورت میں کرسی صف میں اس طرح رکھی جائے کہ اس کا اگلا پایہ صف کے شروع میں ہو اور بقیہ حصہ پچھلی صف میں ہو تاکہ کھڑے ہوتے وقت یہ حضرات دیگر نمازیوں کے سیدھ میں آ جائیں اور رہا پچھلی صف والوں کا مسئلہ تو اس کا حل یہ ہے کہ تمام معذور افراد صف کے ایک طرف ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھیں تاکہ بیچ صف میں خلل نہ آئے۔

سوال ㉑: رکوع وسجدہ کرنے سے معذور اگر قیام پر قادر ہو تو اس کے لئے قیام کرنا افضل ہے یا پوری نماز بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے؟

جواب ㉑: ایسا آدمی قیام کے وقت کھڑا ہو جائے اور رکوع وسجدہ کے وقت بیٹھ کر اشارہ سے رکوع وسجدہ کر لے۔ اس لئے کہ قیام ایک مستقل رکن ہے سجدہ اور رکوع بھی الگ الگ رکن ہیں۔ ایک رکن کی طاقت نہ رکھنے سے دوسرا رکن ساقط نہیں ہوتا۔

واللہ اعلم بالصواب و صلی اللہ علی نبینا محمد و الہ و صحبہ اجمعین

معذور یا مریض کو دیکھ کر دل ہی دل میں پڑھیے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جو آدمی مریض (یا معذور) کو دیکھ کر (دل ہی دل میں) یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے اس مرض سے محفوظ رکھیں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

(ترجمہ) ”اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت (بیماری) سے محفوظ رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے فضیلت عطا فرمائی مخلوق میں سے اکثر لوگوں پر۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

تیمارداری کی دعا

رسول اکرم ﷺ جب کسی بیمار کی تیمارداری کے لئے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

(ترجمہ) ”کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آپ کو گناہوں سے پاک کر دے گی۔“ (بخاری۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

① بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ② قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ③ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ④ قرآن کریم کا لفظی وبامحاروہ آسان اردو ترجمہ ⑤ قرآن کریم مترجم فارسی ⑥ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ⑦ عربی سیکھئے (قرآن کریم ونماز کی دعاؤں سے) ⑧ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ⑨ مختصر سیرت النبی ﷺ ⑩ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⑪ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⑫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⑬ آپ ﷺ کے لیل ونہار ⑭ بیماریاں اوران کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⑮ سہل وآسان حج وعمرہ ⑯ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⑰ اولاد کی تعلیم وتربیت ⑱ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ⑲ مریض کی نماز ⑳ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉑ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉒ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉓ غم نہ کریں ㉔ عدت کے مسائل ㉕ نماز پڑھنا سیکھئے ㉖ قربانی کے مسائل ㉗ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉘ وقت کا بہترین استعمال ㉙ اولیاء اللہ کی کرامات ㉚ مختلف پمفلٹس واسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے :

کراچی
کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32210209 / 32627369

دفتری اوقات : صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل : بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
for all our Books and Correspondence Course

لاہور
F/1، رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36367338 / 36366207

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4
مرکز F-8، اسلام آباد فون: 2261356